ہیلتھ انفارمیشن سیریز۱۰۱

ایڈز ایک خوفناک عفریت

تحریر:حکیم قاضی ایم اے خالد(hakimkhalid786@yahoo.com)

اس وقت دنیا بھر میں جس مرض کی ہولناکی موضوع بحث بنی ہوئی ہے اور ساری دنیا کے لوگ لرزہ براندام ہیں وہ عالمگیر مرض ایڈزAIDS ہے دنیا کا کوئی خطہ کوئی ملک اس مرض سے محفوظ نہیں ہے لیکن زیادہ تر یورپی اور افریقی ممالک اس کا شکار ہیں۔WHO کے مطابق دنیا بھر میں چار کروڑ بیس لاکھ سے زائد افراد ایڈز میں مبتلا ہیں صرف2005ء میں اب تک تیس لاکھ افراد ایڈز سے ہلاک ہوچکے ہیں جن میں پانچ لاکھ سے زائد بچے ہیں۔جبکہ اقوام متحدہ کے ایچ آئی وی ایڈز پروگرام کی نئی ڈپٹی ڈائریکٹر'ڈیبورا لینڈلے'کے مطابق پاکستان میں ایڈز کی بیماری کا وباء کی صورت اختیار کرنے کا شدید خطرہ ہے۔بی بی سی کی ایک حالیہ سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کراچی کے نشہ کرنے والوں میں سے 23فیصد ایچ آئی وی کا شکار پائے گئے جبکہ سات سال قبل ایسے ہی ایک سروے میں صرف ایک شخص اس وائرس کا شکار پایا گیا تھا۔رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس وباء کا کراچی تک محدود رہنا ناممکن ہے کیونکہ بہت سے نشہ کرنے والے کراچی آنے سے قبل ملک کے دیگر شہروں میں رہائش پذیر تھے اور وہاں بھی استعمال شدہ سرنج کے ذریعے نشہ کرچکے ہیں۔

پاکستان میں عام افراد کو اس مرض کے بارے میں بہت کم آگاہی ہے حکومت پاکستان کے علاوہ میڈیکل،ہومیو اور طبی اداروں،یونانی،سماجی ورفاہی این جی اوز کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ اس مرض کے بارے میں بلاجھجک عوام کو آگاہ کریں انہیں اس کے اسباب اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں بتائیں۔

اس بیماری کی چھوت لگنے سے انسان کے اندر موجود مدافعتی نظام IMMUNITY مکمل طور پر تباہ ہوجاتا ہے ایڈز ACOUIRED AIMMUNO DEFICENCY SYNDROME کا مخفف ہے۔قوت مدافعت کی کمی کے باعث انسان مختلف بیماریوں کا شکار ہوجاتا ہے۔تحقیقاتی رپورٹوں کے مطابق اس مرض کی علامات میں بعض مریض فساد خون میں مبتلاء ہوتے ہیں کچھ مریضوں کی جسمانی ساخت تبدیل ہوجاتی ہے۔بعض کی شکلیں مسخ ہوکر بندروں کے مماثل ہوجاتی ہیں جسم میں مختلف رسولیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔غیر معمولی تھکن ہوتی ہے رات کو پسینہ آتا ہے بخار ہوجاتا ہے بعض اوقات دست شروع ہوجاتے ہیں اور جب وائرس اعصابی نظام میں داخل ہوتا ہے تو زبان لڑکھڑانے لگتی ہے یادداشت متاثر ہوجاتی ہے ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں اور موت واقع ہوجاتی ہے۔اس مرض کا بڑا سبب ہم جنسیت HOMO SEXUALTY اور دیگر جنسی بے راہروی ہے جس سے ایڈز کا وائرس منتقل ہوجاتا ہے دوسرا سبب ایڈز سے متاثرشخص کا خون یا اس خون کی مصنوعات کسی صحت مند جسم میں داخل کردینے سے بھی ایڈز ہوجاتی ہے۔تیسرا سبب ایڈز شدہ خاتون کے ہاں بچے کی پیدائش ہو تو وہ رحم مادر سے ہی ایڈز کا وائرس لیکر آتا ہے چوتھا بڑا سبب ایک ہی سرنج کا بار بار استعمال خاص طور پر ایڈز سے متاثرہ نشہ کرنے والے افراد کے استعمال شدہ سرنج کو استعمال کرنے سے اس شخص کو ایڈز ہوسکتی ہے جسے ایڈز نہیں ہے۔یہ تو تھا ایڈز کا مختصر تعارف'اب اس کے علاج کا مسئلہ یہ ہے کہ تمام تر ترقی کے باوجود موجودہ سائنس'کمپیوٹر اور ایٹم کے اس دور میں دنیا بھر کے جدید میڈیکل سائنس،ایلوپیتھک اور دیگر معالجین کے پاس ابھی تک اس مرض کا کوئی موثر علاج نہیں ہے اگرچہ طب مشرقی اسلامی کے پاس انسانی قوت مدافعت کو تقویت دینے والی بے شمار دوائیں موجود ہیں تاہم ایڈز کے وائرس کے خاتمے کے سلسلے میں ابھی اس فطری علاج کے معالجین بھی عاجز ہیں لیکن تحقیق کے دروازے بند نہیں۔حال ہی میں ایک تحقیق کے مطابق ایک خاص مشروم''شی ٹیک''اور لہسن سے ایڈز کے علاج میں کچھ پیش رفت ہوئی ہے یہ بات طے شدہ ہے کہ اس مرض کا علاج بھی اس فطری طب سے ہی وقوع پذیر ہوگا۔کیونکہ فرمان الٰہی ہے کہ دنیا میں کوئی مرض ایسی نہیں پیدا کی گئی جس کا علاج نہ ہو یہ علیحدہ بات ہے کہ انسانی عقل ابھی وہاں تک نہیں پہنچی فی الحال دنیا بھر میں اس مرض کے علاج کے نام پر جو کچھ ہو رہا ہے وہ محض مختلف شکایات وعلامات کا روایتی علاج اور مریض کی عام دیکھ بھال اور حوصلہ افزائی ہے۔پاکستان میں بھی ایڈز کے مریضوں میں دن بہ دن اضافہ ہورہا ہے جس کی باقاعدہ تعداد کے بارے میں تو دعویٰ نہیں کیا جاسکتا لیکن یہ بات باعث حیرت نہیں ہونی چاہیے کیونکہ یورپی طرز

معاشرت ہمارے ہاں بھی رواج پاچکا ہے یورپ کی کوئی بھی اچھی یا بری چیز ہوا سے اپنانے میں ذرہ برابر بھی تردد نہیں کیا جاتا ویڈیو فلمز، ڈش انٹینا، کیبل اور عریانی وفحاشی کی یلغار نے ہمیں یورپ کے قریب تر کر دیا ہے۔ پاکستان کا کوئی شہر ایسا نہیں جہاں جسم فروشی اور قحبہ گری کے اڈے نہ ہوں۔ کچھ سال قبل کی بات ہے کہ لاہور میں سو بچوں کے قاتل نے ان معصوموں کو ہلاک کرنے سے پہلے اس کے اپنے اعتراف کے مطابق ان سب کے ساتھ جو سلوک کیا اس کی داستانیں تمام اخبارات میں شائع ہو چکی ہیں جنھیں چھوٹی عمر کے بچوں سے لیکر بڑی عمر کے خواندہ آدمیوں اور عورتوں تک سب ہی لوگ پڑھ چکے ہیں ہمارے معاشرے میں ایڈز جیسی مہلک اور جان لیوا مرض کے پھیلاؤ کے تمام اسباب موجود ہیں، ہم جنسیت کے تمام ذرائع جو کہ سرعام تفریح گاہوں، بازاروں سڑکوں، اسٹیشنوں، سنیما گھروں اور معروف شاہراؤں پر مرد طوائف کی حیثیت میں ترغیب گناہ دیتے ہوئے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس دور میں بھی بعض پسماندہ علاقوں میں ایک ہی سرنج انجیکشن کے سلسلے میں بار بار استعمال ہو رہی ہے بعض ڈینٹسٹ اپنے آلات مکمل طور پر سٹیریلائز نہیں کرتے۔ اکثر باربر (حجام) ایک ہی بلیڈ سے کئی دفعہ شیو بناتے ہیں کہنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ ایڈز کے تمام اسباب ہمارے معاشرے میں بھی موجود ہیں لیکن ہمارے ہاں لوگوں، بچوں، نوجوانوں سے اس بارے میں گفتگو کرنا اور اس ہولناک مرض کے اسباب کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا 'احتیاطی تدابیر سے متعلق کچھ بتانا' ایک معاشرتی جرم سمجھا جاتا ہے۔ جو انتہائی غلط ہے۔ پاکستان کے لوگوں کے مذہبی عقائد کی وجہ سے ایڈز کے سلسلے میں وہ صورتحال تو پیش نہیں ہو سکتی جو افریقی و یورپی ممالک میں پیدا ہو چکی ہے تاہم یہ حقیقت پوری طرح اپنی جگہ موجود ہے کہ پاکستان میں بھی یہ مرض پھیل رہی ہے اور اس پھیلاؤ میں اضافہ ہوگا اگر حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں تدارک کا اہتمام نہ کیا گیا اور عوام میں اس مرض سے متعلق شعور بیدار نہ کیا گیا۔ ہم اگر ایڈز جو کہ سسکتی ہوئی موت ہے، سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنے معاشرے اور اپنی ثقافت سے عریانی وفحاشی نیز اخلاقی گندگی کو دور کرنا ہوگا اپنے آپ کو اسلامی آداب زندگی اور اخلاقی حدود و قیود کا پابند کرنا ہوگا ''روشن خیالی'' کی آڑ میں سیکولر اور ملحدانہ عقائد سے بچنا ہوگا کیونکہ ایڈز کے سدباب کا یہی واحد طریقہ ہے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ایڈز مرض کم اور قہر الٰہی زیادہ ہے اسلام جنسی اور شہوانی خواہش کو بطور ایک جسمانی ضرورت کے تسلیم کرتا ہے مگر نہ صرف تسکین و تکمیل کے فطری وسائل کی طرف راہنمائی کرتا ہے بلکہ شادی کے بعد جنسی ملاپ کو قانونی و شرعی طور پر جائز اور قابل ثواب قرار دینے کے ساتھ ساتھ مقصد پیدائش نوع انسان کے تابع بھی کر دیتا ہے لہٰذا قربت کے لمحات ہمیشہ اپنے جیون ساتھی تک ہی محدود رکھنے چاہئیں۔ خدانخواستہ خون کی ضرورت پڑے تو ایڈز ٹسٹ شدہ خون کا استعمال کیجئے۔ انجیکشن کے لیے قابل اعتماد ڈسپوزایبل سرنج صرف ایک مرتبہ استعمال کیجئے۔ ڈینٹسٹ حضرات اپنے آلات اچھی طرح سٹیریلائزڈ کرنے کے بعد استعمال کریں۔ اسی طرح باربر حضرات اپنے آلات اور تولیے وغیرہ صاف ستھرے رکھیں۔ صفائی کیلئے ٹشو پیپر اور شیو کیلئے ہمیشہ نیا بلیڈ استعمال کریں۔ ان احتیاطی تدابیر پر عملدرآمد کریں اور خوبصورت زندگی کو ہولناک و دہشت انگیز نہ بنائیں۔ ہمارے نوجوانوں کا حق ہے کہ وہ اس مرض کے بارے میں جانیں اس کے اسباب اور احتیاطی تدابیر سے بہرہ ور ہوں ہمیں اپنے بچوں اور نوجوانوں سے زندگی کی حقیقتوں کو چھپانا نہیں چاہیے اسی صورت میں ہمارا اور پاکستان کا یہ مستقبل صحت مند معاشرے کا باعث بنے گا۔ # # #

مصادر و مآخذ:۔

۱) www.Pakciber.com/baja

۲) www.menhealth.com

۳) امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن www.ama-assn.org

۴) www.health.net

۵) www.newswise.com

۶) www.achoo.com

۷) ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) www.who.ch/welcome.htum

۸) اخبارات ورسائل و جرائد

حکیم قاضی ایم اے خالد

یونانی میڈیکل آفیسر

مرکزی سیکرٹری جنرل کونسل آف ہربل فزیشنز پاکستان

بیورو چیف نیوز انٹرنیشنل NIN نیٹ ورک

(حوالہ نمبر hk/593 منگل ۲۵/اپریل ۲۰۰۶)

حکیم قاضی ایم اے خالد

گولڈ میڈلسٹ، فاضل طب والجراحت، رجسٹرڈ معالج قومی طبی کونسل اسلام آباد وفاقی وزارت صحت حکومت پاکستان، صدر پاکستان طبی جرنلسٹس کونسل، سیکرٹری جنرل کونسل آف ہربل فزیشنز پاکستان، ینگ مسلمز انٹرنیشنل، چیئرمین پاکستان جسٹس مشن چیف ایڈیٹر پندرہ روزہ امن عالم انٹرنیشنل ماہنامہ ورلڈ پیس انٹرنیشنل، وائس آف طب لاہور، مضمون نگار نوائے وقت لاہور، نمائندہ خصوصی ریڈیو سکائی لائن (نیدرلینڈ)، چینل سیون (جاپان) ٹاک آف دی ورلڈ (امریکہ) فیلالوپ (جرمنی) اور دیگر کئی انٹرنیشنل اخبارات ورسائل، نیوز ایجنسیز والیکٹرانک میڈیا اور سماجی، طبی مذہبی وادبی تنظیموں سے منسلک

رابطہ: 32۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور 54600 پاکستان۔ فون: 042-7570354 فیکس: 92-42-7571659 موبائل: 0333-4222129
ای میل: webmaster@hakimkhalid.zzn.com ویب سائٹ: www.hakimkhalid.zzn.com